ہوئی۔ یہ حاکم محمد کامل پر بہت مہربانی کرتا تھا۔ دن کو کچہری میں یہ حال معلوم ہوا۔ شام کو محمد کامل گھر میں آیا تو بہت افسردہ خاطر تھا۔

اصغری نے پوچھا۔ خیریت ہے؟ آج کیوں اُداس ہو؟

محمد کامل نے کہا۔ کیا بتاؤں۔ جیمس صاحب کی بدلی سیالکوٹ کو ہوگئی۔ وہی تو ایک اپنے مہربان حال تھے۔ اب کچہری میں رہنے کا مزہ نہیں۔

اصغری نے بہت دیر تک سکوت کیا۔ پھر کہا کہ بیشک جیمس صاحب کا بدل جانا افسوس کی بات ہے لیکن نہ اس قدر کہ جتنا تم کو ہے۔ دوسرا جو اُن کی جگہ آئے گا خدا اُس کے دل میں بھی رحم ڈال دیگا۔ آدمی کو آدمی پہ بھروسہ نہیں رکھنا چاہیئے۔

اصغری نے پوچھا جیمس صاحب کب جائیں گے؟

محمد کامل نے کہا۔ کل شام کو ڈاک میں سوار ہو جائیں گے۔

اصغری نے کہا۔ تم اُن کے بنگلے پر نہیں گئے؟

محمد کامل نے کہا۔ اب کیا جانا

اصغری نے کہا۔ واہ، یہی تو ملنے کا وقت ہے۔ کچھ نہ ہوگا تو کوئی چٹھی پروانہ تم کو دے جائیں گے۔

محمد کامل نے کہا۔ اچھا صبح کو جاؤں گا۔

بہت سویرے کپڑے پہن پہنا محمد کامل جیمس صاحب کے بنگلے پر گیا

UNIVERSITÄTS-BIBLIOTHEK HEIDELBERG
http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/ahmad1949/0191
© Universitätsbibliothek Heidelberg
gefördert durch die DFG